سپریم کورٹ رپورٹس (1997) SUPP. 4 ایس سی آر

لیویلن فرٹاڈو اور دیگران

بنام

حکومت گوا اور دیگران

10 ستمبر 1997

(ڈاکٹر اے۔ ایس۔ آنند اور کے۔ وینکٹا سوامی، جسٹس صاحبان)

حصول اراضی قانون، 1894:

دفعات 17 ,6 ,4۔ زیر دفعہ 6 کے تحت مقررہ مدت کی میعاد ختم ہونے کے بعد کیا گیا اعلامیہ۔ عدالت عالیہ کے سامنے عرضی درخواست میں چیلنج کردہ حصول۔ عدالت عالیہ نے محدود مدت میں عرضی درخواست کو مسترد کر دیا۔ منعقد، چونکہ حقائق پر مبنی دعووں کی تردید نہیں کی گئی تھی، اس لیے ان کے اثر پر عدالت عالیہ کے ذریعے غور کرنے کی ضرورت تھی۔ چونکہ عرضی درخواست میں قابل اعتراض نکات اٹھائے گئے تھے، عدالت عالیہ کو اپنے حکم کی حمایت میں وجوہات دینی چاہئیں تھیں۔ قانون کے مطابق معاملے کو نئے سرے سے نمٹانے کے لیے عدالت عالیہ کو بھیج دیا گیا۔

بھارت کا آئین، 1950:

آرٹیکل 226۔ عرضی درخواست۔ عدالت عالیہ کی طرف سے محدود طور پر مسترد، وجوہات دینے کی ذمہ داری وضاحت کا تعارف کراتی ہے اور من مانی کے امکانات کو خارج کرتی ہے یا کسی بھی شرح پر کم کرتی ہے۔ یہ عدالت ان وجوہات کی جانچ کرنے سے محروم رہی ہے جن کا عدالت عالیہ کے ساتھ موازنہ کیا جا سکتا ہے جبکہ محدود طور پر تحریری عرضی کو مسترد کرتے ہوئے۔ قانون کے مطابق نئے سرے سے نمٹانے کے لیے عدالت

عالیہ کو بھیجا گیا معاملہ۔

دیوانی اپیلیٹ کا دائرہ اختیار : دیوانی اپیل نمبر 850 آف

1993 کے ڈبلیو۔ پی۔ نمبر 472 میں، گوا میں بمبئی عدالت عالیہ کے 6.10.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کی طرف سے دھرو مہتا، ایس۔ کے۔ مہتا، فضل انم اور محترمہ شوبھا ورما۔

جواب دہندگان کے لیے محترمہ اے۔ سبھاشینی۔

عدالت کا فیصلہ مندرجہ ذیل سنایا گیا:

یہ دیوانی اپیل 1993 کی عرضی درخواست نمبر 427 میں بمبئی عدالت عالیہ کے ایک حکم پر سوال اٹھاتی ہے جس کا فیصلہ 24 اگست 1993 کو کیا گیا تھا۔ اعتراض شدہ حکم اس طرح پڑھتا ہے:-

''مسترد کر دیا۔

ہم اراضی کے حصول کے افسر کی طرف سے دائر ریٹرن کے پیش نظر عرضی کے دائرہ اختیار کا استعمال نہیں کرنا چاہتے۔''

اپیل گزاروں کے وکیل، محترم دھرو مہتا، پیش کرتے ہیں کہ عدالت عالیہ میں دائر عرضی درخواست میں مخصوص الزامات لگائے گئے تھے کہ حصول کی کارروائی حد بندی کی وجہ سے خراب کی قابل تھی۔ یہ کہا گیا کہ اراضی کے حصول کے قانون کی دفعہ 6 کے تحت اعلامیہ دفعہ 4 کے تحت نوٹیفکیشن کی اشاعت کی تاریخ سے ایک سال کی میعاد ختم ہونے کے بعد کیا گیا تھا جس نے اعلامیے کے ساتھ ساتھ حصول کو بھی خراب کر دیا تھا۔ قابل

وکیل کے مطابق، عرضی درخواست میں اپیل گزاروں نے یہ عرضی بھی اٹھائی تھی کہ توضیعات 4 کے تحت نوٹیفکیشن کی پہلی اشاعت کی تاریخ اور بعد میں سرکاری گزٹ میں اس نوٹیفکیشن کی اشاعت کے درمیان تقریبا ایک سال کا غیر واضح اور غیر معقول وقفہ تھا اور اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ اراضی کے حصول کے قانون کی توضیعات 17 کے تحت ہنگامی دفعات کو لاگو کیا گیا تھا، یہ خلا 1984 میں کی گئی ترمیم کے ارادے کو شکست دے گا۔ اس بات کی نشاندہی کی گئی کہ عدالت عالیہ میں مدعاعلیہان کی طرف سے دائر جوابی حلف نامے میں عرضی درخواست میں ان دعووں کا کوئی خاص جواب نہیں دیا گیا لیکن عدالت عالیہ کے ڈویژن بینچ نے کیس کے اس پہلو کی جانچ نہیں کی اور اس لیے عدالت عالیہ کے فیصلے کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا۔

ہم قابل مشورے کے تابع ہونے میں طاقت پاتے ہیں۔ عدالت عالیہ نے صرف" اراضی کے حصول کے افسر کی طرف سے دائر ریٹرن کے پیش نظر" عرضی درخواست کو مسترد کر دیا۔ ہم اس بات کی تعریف کرنے سے قاصر رہے ہیں کہ عدالت عالیہ کے ساتھ عرضی درخواست کو محدود طور پر مسترد کرنے کے لیے کن حالات کا وزن تھا۔ چونکہ، اراضی کے حصول کے افسر کی طرف سے دائر ریٹرن میں، حقائق پر مبنی دعووں کی تردید نہیں کی گئی تھی، اس لیے ان کے اثر پر عدالت عالیہ کو غور کرنے کی ضرورت تھی۔ کوئی وجہ نہیں بتائی گئی ہے اور اس عدالت کو ان وجوہات کی جانچ کرنے سے محروم رکھا گیا ہے جن کی وجہ سے عدالت عالیہ نے عرضی درخواست کو محدود طور پر مسترد کرتے ہوئے غور کیا ہوگا۔ وجوہات دینے کی ذمہ داری وضاحت کا تعارف کراتی ہے اور من مانی کے امکانات کو خارج کر دیتی ہے یا کم سے کم کر دیتی ہے۔ چونکہ عرضی درخواست میں قابل بحث نکات اٹھائے گئے تھے، اس لیے بینچ کو اپنے حکم کی حمایت میں کچھ وجوہات بتانی چاہئیں تھیں، چاہے وہ کتنی ہی مختصر کیوں نہ ہوں۔ کم از کم یہ کہنا کہ یہ عرضی درخواست کو نمٹانے کا غیر تسلی بخش طریقہ تھا۔ اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ اعتراض شدہ حکم کو برقرار نہیں رکھا جا سکتا اور اس اپیل کو قبول کرتے ہیں۔ ہم نے 24 اگست 1993 کے عدالت عالیہ کے متنازعہ حکم کو کالعدم قرار دے دیا اور قانون کے مطابق اس کے نئے نمٹارے کے لیے کیس کو عدالت عالیہ میں ریمانڈ کر دیا۔

ہم، عدالت عالیہ کے معزز چیف جسٹس سے درخواست کرتے ہیں کہ درخواست کو جلد از جلد نمٹانے کے لیے ڈویژن بینچ کے سامنے رکھا جائے۔

اس عدالت نے قبضہ کے حوالے سے صرف 14 فروری 1994 کو جمود کا حکم دیا تھا۔ یہ عبوری ہدایت اس وقت تک عمل میں رہے گی جب تک کہ عرضی درخواست نمٹ نہیں جاتی۔

ہم واضح کرتے ہیں کہ یہاں اوپر جو کچھ بھی کہا گیا ہے اسے تنازعہ کی خوبیوں پر رائے کے اظہار کے طور پر نہیں سمجھا جائے گا۔

اپیل کی منظوری اوپر بیان کردہ شرائط میں دی گئی ہے، بنا لاگت نہیں۔

آر۔ پی۔

اپیل کی منظوری دی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
2024.08.03 15:39
I am the author of this document